سوال نمبر ۳۔ غزوہ حنین میں رسول اکرم ﷺ کی شجاعت کا حال بیان کریں۔

جواب۔

اس شدید بھگدڑ میں بھی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم استقامت کا پہاڑ بنے رہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا رخ کفار کی جانب تھا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آگے بڑھتے ہوئے فرمارہے تھے۔

اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ	اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ
میں نبی ہوں، یہ جھوٹ نہیں	میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے چچا حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو حکم دیا، کہ وہ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو بلائیں۔ حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی آواز بہت بلند تھی۔ حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آواز دی ''بیعت رضوان والو........! کہاں ہو؟ یہ آواز سن کر تمام مسلمان واپس مڑے اور لڑائی شروع ہوگئی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مٹھی بھر مٹی لے کر دشمن کی طرف پھینکی۔ یہ مٹی اس طرح پھیلی کہ دشمن کا کوئی آدمی ایسا نہ تھا، جس کی آنکھ اس سے بھر نہ گئی ہو۔ اس طرح دشمن کی قوت ٹوٹتی چلی گئی۔

جواب۔

اسلامی لشکر رات کے وقت وادی حنین پہنچا۔ مالک بن عوف پہلے ہی اپنا لشکر اس وادی میں اتار کر مختلف جگہوں پر پھیلا اور چھپا چکا تھا۔ مسلمان دشمن کی موجودگی سے بالکل بے خبر تھے۔ مسلمان آگے بڑھے، تو بنو ہوازن کے جنگجوؤں نے اچانک مسلمانوں پر تیروں کی بارش کردی۔ اس اچانک حملے سے مسلمان سنبھل نہ سکے۔ ان میں ایسی بھگدڑ مچی کہ کوئی کسی کی طرف دیکھ نہیں رہا تھا۔ ہر طرف افراتفری کا سماں تھا۔

سوال نمبر ۴۔ غزوہ حنین سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب۔

غزوۂ حُنین سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ظاہری اسباب پر فخر نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی چاہیے۔ شجاعت اور بہادری کے ساتھ میدان میں اترنا چاہیے۔ ہر حالت میں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ اور توکل کرنا چاہیے۔

مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر۱۔ وادی حنین مکہ مکرمہ سے کتنی دور ہے؟

جواب۔ وادی حنین مکہ مکرمہ سے تقریباً چالیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک وادی ہے۔

سوال نمبر۲۔ اوطاس کی وادی کہاں ہے؟

جواب۔ اوطاس کی وادی حنین کے قریب واقع ہے۔

سوال نمبر۳۔ غزوہ حنین کس سن ہجری میں پیش آیا؟

جواب۔ غزوہ حنین ۶ شوال ۸ ہجری میں پیش آیا۔

سوال نمبر۴۔ حضرت عباسؓ نے صحابہ کرامؓ کو کن الفاظ میں پکارا؟

جواب۔ حضرت عباسؓ نے صحابہ کرامؓ کو پکارا، بیعت رضوان والوں کہاں ہو؟

سوال نمبر۵۔ غزوہ حنین میں بنو ثقیف کے کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب۔ غزوہ حنین میں بنو ثقیف کے ستر آدمی مارے گئے۔

خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) غزوۂ حُنین میں اسلامی لشکر کی تعداد **بارہ** ہزار تھی۔

(ب) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے مٹھی بھر **مٹی** لے کر دشمن کی طرف پھینکی۔

(ج) حضرت عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی **آواز** بہت بلند تھی۔

(د) اسلامی لشکر **رات** کے وقت وادئ حُنین پہنچا۔

(ہ) اللہ تعالیٰ نے بہت سے موقعوں پر تم کو **مدد** دی ہے۔

درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) غزوۂ حُنین میں دشمن کے کتنے آدمی مارے گئے؟

(الف) پچاس (ب) ساٹھ

(ج) ستّر ✓ (د) اَسّی

(ب) بنوہوازن کے سردار کا نام کیا تھا؟

(الف) مالک بن عوف ✓ (ب) عدی بن عوف

(ج) مالک بن ولید (د) سفیان بن حرب

(ج) اسلامی لشکر میں مکہ مکرمہ کے نومسلم لوگوں کی تعداد کتنی تھی؟

(الف) ایک ہزار (ب) دو ہزار ✓

(ج) تین ہزار (د) چار ہزار

(د) غزوۂ حُنین کے لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ شوال کی کس تاریخ کو مکہ مکرمہ سے روانہ ہوئے؟

(الف) تین (ب) چھے ✓

(ج) پانچ (د) آٹھ

(ہ) غزوۂ حُنین کس سن ہجری میں لڑی گئی؟

(الف) سات ہجری (ب) آٹھ ہجری ✓

(ج) نو ہجری (د) دس ہجری